SET-4

Series BVM

کوڈ نمبر **Code No. 3**

Candidates must write the Code on the title page of the answer-book.

Roll No. | | | | | | | |

- آپ جانچ لیجیے کہ اس پرچہ میں چھپے صفحات کی تعداد **15** ہے۔
- پرچہ کے داہنی طرف چھپا کوڈ نمبر طالب علم کو اپنی جواب کاپی کے ٹائٹل صفحہ پر لکھنا ہوگا۔
- آپ دیکھ لیجیے کہ پرچہ میں چھپے سوالات کی تعداد **12** ہے۔
- **کسی بھی سوال کا جواب لکھنے سے پہلے سوال کا سیریل نمبر ضرور جواب کاپی میں لکھیں۔**
- سوال کا پرچہ پڑھنے کے لیے 15. منٹ کا وقت دیا گیا ہے۔سوال کے پرچہ کو صبح۔10.15 منٹ پر تقسیم کیا جائے گا۔10.15 سے 10.30 منٹ تک طلباء صرف پرچہ پڑھیں گے اور اس وقفے کے دوران وہ جواب کاپی پر کچھ نہیں لکھیں گے۔

- Please check that this question paper contains **15** printed pages.
- Code number given on the right hand side of the question paper should be written on the title page of the answer-book by the candidate.
- Please check that this question paper contains **12** questions.
- **Please write down the Serial Number of the question before attempting it.**
- 15 minute time has been allotted to read this question paper. The question paper will be distributed at 10.15 a.m. From 10.15 a.m. to 10.30 a.m., the students will read the question paper only and will not write any answer on the answer-book during this period.

اُردو (کور)

URDU (Core)

وقت :۳ گھنٹے | کل نمبر:۱۰۰

Time allowed : 3 hours | *Maximum Marks : 100*

(حصہ الف)

1- درج ذیل (غیر درسی) عبارت کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے۔ *10*

"لیکن صرف قانون سازی کافی نہیں ہے۔ حکومت کو یہ بھی دیکھنا ہے کہ یہ قانون یقینی طور پر نافذ ہوں۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ قانون کی حکمرانی ہو۔ قانون کا نفاذ اس وقت زیادہ ضروری ہو جاتا ہے۔ جب قانون کا مقصد طاقتور لوگوں سے کمزور کی حفاظت کرنا ہو۔ مثال کے طور پر یہ دیکھنے کے لیے کہ ہر مزدور کو مناسب مزدوری مل رہی ہے یا نہیں۔ حکومت کو باقاعدگی سے کام کی جگہوں کا معائنہ کرتے رہنا چاہیے۔ اور قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کو سزا دینی چاہیے۔ جب مزدور غریب یا کمزور ہوتے ہیں، تو مستقبل میں نوکری کھونے کا خوف یا مالک کا انتقام انھیں مجبور کرتا ہے کہ وہ کم مزدوری قبول کریں۔ مالک اس بات کو بخوبی جانتے ہیں اس لیے وہ اپنی قوت کے بَل بُوتے پر مزدوروں کو مناسب اُجرت سے محروم رکھتے ہیں۔

استحصال کے خلاف جو حق دیا گیا ہے اس میں کہا گیا ہے کہ کسی شخص کو کم اُجرت پر یا غلامی میں کام کرنے کے لیے مجبور نہیں کیا جا سکتا۔ 14 سال سے کم عمر کے کسی بچّے سے فیکٹری، کانوں یا کسی دوسری پُرخطر جگہوں پر کام نہیں لیا جائے گا۔"

(i) حکومت کو کیا یاد رکھنا چاہیے۔؟

(ii) قانون کا نفاذ کب ضروری ہو جاتا ہے؟

(iii) حکومت کو باقاعدگی سے کیا کرنا چاہیے۔؟

(iv) استحصال کے خلاف جو حق دیا گیا ہے اس میں کیا کہا گیا ہے۔؟

(v) چودہ سال سے کم عمر کے بچوں سے کہاں کہاں کام نہیں لیا جائے گا۔؟

یا

"آزاد بخت روم کا بادشاہ ہے۔اس کے دربار میں ایک تاجر جو بدخشاں کا رہنے والا تھا، آیا۔اس کے پاس ایک ہیرا تھا جو بادشاہ کو بہت پسند آیا۔اس کی فریفتگی کو دیکھ کر اس کے وزیر نے بارہ لعلوں کے متعلق جو نیشاپور میں کتے کے پٹے میں پڑے تھے بتایا۔اس کو سن کر بادشاہ کو بہت غصّہ آیا۔اور اس نے اس وزیر کو قید خانے میں ڈلوا دیا۔اس کی بیٹی کی غیرت اور حمیت یہ برداشت نہ کرسکی کہ اس کا باپ جھوٹ کے الزام میں جیل جائے۔وہ سوداگر بچے کا بھیس بدل کر اپنا سازوسامان اور کچھ تحائف وغیرہ لے کر نیشاپور کی طرف چل پڑی تاکہ ان لعلوں کو دیکھے جو کتے کے پٹے میں پڑے ہیں۔

وزیرزادی معلوم کرتے کرتے اس سوداگر کے پاس پہنچ گئی جس کے پاس وہ کتّا تھا۔وزیر زادی کے حسن اور گفتار کو دیکھ کر وہ سوداگر ایسا عاشق ہوا کہ اس نے اس کو اپنا بیٹا بنالیا۔وزیرزادی کو یہ دیکھ کر بڑا تعجب ہوا کہ کتے کے گلے میں بارہ لعل پڑے ہیں۔اور وہ کتّا غالیچے پر بیٹھا ہے۔"

(i) تاجر کہاں کا رہنے والا تھا۔؟

(ii) وزیر نے بادشاہ کو کس چیز کے بارے میں بتایا۔ ؟

(iii) بیٹی کی غیرت وحمیت کیا برداشت نہ کرسکی۔؟

(iv) وزیرزادی کس سوداگر کے پاس پہونچی۔؟

(v) سوداگر نے وزیرزادی کے ساتھ کیا سلوک کیا۔؟

2۔ درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر دوسو (200) الفاظ میں مضمون لکھیے: 15

(i) کتابوں کی نمائش کا آنکھوں دیکھا حال

(ii) میرا سب سے اچھا دوست

(iii) چڑیا گھر کی سیر

(iv) میں نے گرمی کی چھٹیاں کیسے گذاریں

(v) میرا پسندیدہ مشغلہ

(vi) لائبریری کی اہمیت اور ضرورت

(vii) یومِ جمہوریہ

3۔ اپنے پرنسپل کے نام درخواست لکھیے جس میں بتائیے کہ آپ ہاسٹل میں کمرہ لینا چاہتے ہیں۔ 8

یا

اپنے والد کو خط لکھ کر بتائیے کہ آپ کے سالانہ امتحان کا رزلٹ کیسا رہا۔

4۔ درج ذیل عبارت کا خلاصہ لکھیے اور ایک مناسب عنوان بھی تجویز کیجیے۔ 7

''سب تیار ہیں'' اس نے قدرے اونچی آواز میں پوچھا۔ ''ہاں باپو'' سب بچے ایک ساتھ بول اٹھے۔ بہوؤں نے اپنے سروں پر پلّو درست کیے۔ اوران کے ہاتھ تیزی سے چلنے لگے۔ ہوری

نے دیکھا ابھی کوئی بھی تیار نہیں تھا۔ سب جھوٹ بول رہے تھے۔ اس نے سوچا یہ جھوٹ ہماری زندگی کے لیے کتنا ضروری ہے۔ اگر بھگوان نے ہمیں جھوٹ جیسی نعمت نہ دی ہوتی تو لوگ دھڑا دھڑ مرنے لگ جاتے۔ ان کے پاس جینے کا کوئی بہانہ نہ رہ جاتا۔ ہم پہلے جھوٹ بولتے ہیں پھر اسے سچ ثابت کرنے کی کوشش میں دیر تک زندہ رہتے ہیں۔

ہوری کے پوتے پوتیاں اور بہوئیں۔ ابھی ابھی بولے ہوئے جھوٹ کو سچ ثابت کرنے میں پوری تندہی سے جُٹ گئیں۔ جب تک ہوری نے ایک کونے میں پڑے کٹائی کے اوزار نکالے۔ اور اب وہ سچ مچ تیار ہو چکے تھے۔

ان کا کھیت لہلہا اٹھا تھا۔ فصل پک گئی تھی اور آج کٹائی کا دن تھا۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے کوئی تہوار ہو''۔

یا

''انگریزوں کا وطیرہ ہے کہ کسی عمارت کو اس وقت تک خاطر میں نہیں لاتے جب تک وہ کھنڈر نہ ہو جائے۔ اسی طرح ہمارے یہاں بعض محتاط حضرات کسی کے حق میں کلمۂ خیر کہنا روا نہیں سمجھتے تاوقتیکہ ممدوح کا چہلم نہ ہو جائے۔ آغا کو بھی ماضی بعید سے خواہ اپنا ہو یا پرایا، والہانہ وابستگی تھی۔ جس کا ایک ثبوت ان کی 1927ء ماڈل فورڈ کار تھی۔ جو انھوں نے ایک ضعیف العمر پارسی سے تقریباً مفت لی تھی۔ اس کی سب سے بڑی خوبی یہ تھی کہ چلتی بھی تھی اور وہ بھی اس میانہ روی کے ساتھ کہ محلے کے لونڈے ٹھلوے جب اور جہاں چاہتے چلتی گاڑی میں کود کر بیٹھ جاتے۔ آغا نے کبھی تعرض نہ کیا۔ کیوں کہ اگلے چوراہے پر جب یہ دھکڑ دھکڑ کر کے دَم توڑ دیتی۔ تو یہی سواریاں دھکّے

لگا کر منزلِ مقصود تک پہنچا آتیں۔اس صورت میں پٹرول کی بچت تو خیر تھی ہی،لیکن فائدہ یہ تھا کہ انجن بند ہو جانے کے سبب کار زیادہ تیز چلتی تھی۔‘‘

5۔ درج ذیل محاوروں میں سے صرف پانچ کے معنی لکھیے اور انھیں جملوں میں استعمال کیجیے۔ *10*

(i) آسمان سے باتیں کرنا

(ii) پاپڑ بیلنا

(iii) ٹَس سے مَس نہ ہونا

(iv) آسمان سے تارے توڑ لانا

(v) اپنا راگ الاپنا

(vi) آنکھیں دکھانا

(vii) مٹھی گرم کرنا

(viii) جان میں جان آنا

(ix) پانی پھیرنا

(x) ہتھیار ڈالنا

6۔ پُرانا کمپیوٹر فروخت کرنے کے لیے اشتہار بنائیے۔ *5*

7۔ درج ذیل اقتباس کو غور سے پڑھیے اور دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے۔

''خیر درگاہ شریف تو قریب ہی تھی۔لوگ دس بجے پنکھا چڑھا کر فارغ ہوگئے۔اور یہاں سے نکل کر سیدھے شمشی تالاب پہنچے۔تھوری دیر میں بادشاہ سلامت کی سواری بھی آگئی۔ بیگمات کے لیے جہاز پر چلمنیں پڑ گئیں،وہ اندر جا بیٹھیں۔بادشاہ سلامت نے مہتابی پر جلوس کیا۔مصاحبوں اور دہلی کے اکثر امرا و شرفا کو اوپر بلایا گیا۔سارے سیلانی تالاب کے کنارے جم گئے۔تالاب میں سینکڑوں کشتیاں،بجرے اور نواڑے پہلے ہی سے پڑ گئے تھے،آدھوں میں شاہی آتش باز سوار ہو کر ایک طرف چلے گئے۔

آتش بازی کی چمک سے سارا تالاب اور کنارے روشن ہو جاتے تھے۔اور پانی میں روشنی کے عکس،کشتیوں کے سائے،کناروں پر خلقت کے ہجوم،ان کے غل۔آتش بازی کے عکس سے ان کے زرد زرد چہروں اور اوپر دھوؤں کے بادلوں نے ایک عجیب خوفناک منظر پیدا کر دیا تھا۔''

(i) لوگ دس بجے تک کس چیز سے فارغ ہوگئے۔؟

(ii) بیگمات کہاں جا بیٹھیں۔؟

(iii) آتش بازی کی چمک سے کیا ہوتا تھا۔؟

(iv) مصاحبوں اور امرا کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا۔؟

(v) کس چیز نے عجیب خوفناک منظر پیدا کر دیا تھا۔؟

یا

"چیئرمین نے زور سے گھنٹی بجاتے ہوئے کہا "اس وقت تم مجھ سے کوئی بات نہ کرو، دیکھتے نہیں ہو، کیسی آگ لگی ہے۔" واقعی آگ بھڑک رہی تھی۔ چیئرمین نے گھنٹی بجائی۔ جلدی سے فائر بریگیڈ والوں کو ٹیلیفون کر دیا۔ میں نے بھی کمرے سے باہر نکل کر برآمدے میں کھڑے ہو کر ہانک لگائی۔ تھوڑے ہی عرصے میں ٹناٹن کی آوازوں کے ساتھ فائر بریگیڈ کے دو انجن آ پہنچے۔ ان لوگوں نے سب سے پہلے تو مجھے لات مار کے وہاں سے نکال دیا۔ پھر آگ بجھانے لگے۔ میں نے سوچا یہاں رہوں گا تو ممکن ہے آگ لگانے کے جرم میں گرفتار کر لیا جاؤں، فوراً وہاں سے بگٹٹ بھاگا۔ اور سیڑھیوں کے نیچے آ کر دَم لیا۔ کیوں کہ اب لفٹ کام نہ کرتی تھی۔ نیچے آ کے انکوائری میں ایک بڈھے لیکن بے حد ہمدرد کلرک سے جان پہچان ہوئی۔ اسے رامو کا سارا واقعہ سنایا۔ بڈھے کلرک کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ اس نے ظالم سماج، بے رحم نظام زندگی اور سرمایہ داری کو لاکھوں صلواتیں سنانے کے بعد ہولے سے میرے کان میں کہا۔ "اگر تم دو روپے مجھے دو تو میں تمہاری عرضی لکھ کے Rehabilitation دفتر میں مدد کے لیے بھجوائے دیتا ہوں۔"

میں نے کہا "میں تو دھوبی کا گدھا ہوں گھر کا نہ گھاٹ کا۔ میرے پاس دو روپے کہاں اور پھر تم جانتے ہو، دو روپے میں دو من گھاس آتی ہے چھ سیر باجرہ، تین سیر چاول۔"

"لیکن دمے کا ایک ہی انجکشن آتا ہے"۔ کلرک نے بڑی افسردگی سے کھانستے ہوئے کہا"۔ اور مجھے دمے کا عارضہ ہے اور ہر روز ایک انجکشن لینا پڑتا ہے۔"

(i) چیئرمین نے جلدی سے کس کو فون کر دیا۔؟

(ii) فائر بریگیڈ والوں نے آنے کے بعد سب سے پہلا کام کیا کیا۔؟

(iii) انکوائری پر گدھے کی ملاقات کس سے ہوئی۔؟

(iv) گدھے نے کیا کہا کہ دوروپے میں کیا کیا چیزیں آجاتی ہیں۔؟

(v) بوڑھے کلرک نے کیا کہا کہ دوروپے میں کیا آتا ہے۔؟

8۔ افسانہ ''بڑے بول کا سر نیچا'' سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے۔واضح کیجیے۔ 5

یا

''دعوت'' کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔

9۔ درج ذیل میں سے صرف چار سوالوں کے مختصر جواب لکھیے۔ 8

(i) میگھالیہ میں کون کون سے قبیلے آباد ہیں۔؟

(ii) مصنف نے پہلی دعوت کا کیا نقشہ کھینچا ہے۔؟

(iii) رائے صاحب اور خان صاحب میں رنجش کیوں تھی۔؟

(iv) مصنف نے جاپانیوں کی ایمانداری کا کیا ذکر کیا ہے؟

(v) مصنف نے پروفیسر کے۔ بخش کا کس طرح تعارف کرایا ہے۔؟

(vi) ہریش اپنی بسر اوقات کیسے کرتا تھا۔؟

(vii) مہرولی کے بازار کا کیا نقشہ تھا۔؟

(viii) 'آگرہ بازار' میں جھگڑے کا کیا نقشہ پیش کیا گیا ہے۔؟

10۔ نظم ''پرچھائیاں'' کا مرکزی خیال کیا ہے، واضح کیجیے۔ *10*

یا

جگت موہن لال رواںؔ کی تینوں رباعیوں کا مرکزی خیال وضاحت سے لکھیے۔

11۔ درج ذیل شعری حصے کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالوں کے جواب لکھیے۔ *10*

بہت دنوں سے ہے یہ مشغلہ سیاست کا
کہ جب جوان ہوں بچّے تو قتل ہو جائیں
بہت دنوں سے یہ ہے خبط حکمرانوں کا
کہ دُور دُور کے ملکوں میں قحط بو جائیں
چلو کہ آج سبھی پائمال روحوں سے

کہیں کہ اپنے ہر اک زخم کو زباں کرلیں

ہمارا راز ہمارا نہیں ، سبھی کا ہے

چلو کہ سارے زمانے کو رازداں کرلیں

چلو کہ چل کے سیاسی مقامروں سے کہیں

کہ ہم کو جنگ وجدل کے چلن سے نفرت ہے

جسے لہو کے سوا کوئی رنگ نہ راس آئے

ہمیں حیات کے اس پیرہن سے نفرت ہے

(i) بہت دنوں سے سیاست کا کیا مشغلہ ہے؟

(ii) حکمرانوں کا خبط کیا ہے۔؟

(iii) شاعر پائمال روحوں سے کیا کہنے کا مشورہ دے رہا ہے؟

(iv) سیاسی مقامروں سے کیا کہنا چاہیے؟

(v) ہمیں حیات کے کس پیرہن سے نفرت ہے؟

یا

روشِ خام پہ مَردوں کے نہ جانا ہرگز
داغ تعلیم میں اپنے نہ لگانا ہرگِز

نام رکھا ہے نمائش کا ترقی و رِفارم
تم اس انداز کے دھوکے میں نہ آنا ہرگِز

کاغذی پھول ولایت کے دکھا کر ان کو
دیس کے باغ سے نفرت نہ دلانا ہرگِز

نغمۂ قوم کی لے جس میں سما ہی نہ سکے
راگ ایسا کوئی اِن کو نہ سکھانا ہرگِز

پرورش قوم کی دامن میں تمھارے ہوگی
یاد اِس فرض کی دِل سے نہ بُھلانا ہرگِز

گو بُزرگوں میں تمھارے نہیں اُس وقت کا رنگ

ان ضعیفوں کو نہ ہنس ہنس کے رُلانا ہرگز

(i) ولایت کے پھولوں کو کاغذی کہنے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

(ii) شاعر کون سے راگ نہ سکھانے کو کہہ رہا ہے؟

(iii) شاعر کون سے فرض کو دل سے نہ بھلانے کی بات کرر ہا ہے؟

(iv) بزرگوں میں اس وقت کا رنگ نہ ہونے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

(v) کس فرض کو دل سے نہیں بھلانے کے لیے کہا گیا ہے؟

12۔ درج ذیل سوالوں کے متبادل جواب میں سے صحیح جواب تلاش کر کے لکھیے۔ 5

(i) ''پرچھائیاں'' کس کی نظم ہے؟

(a) برج نرائن چکبستؔ

(b) ساحرؔ لدھیانوی

(c) جگت موہن لال رواںؔ

(ii) رباعی میں کتنے مصرعے ہوتے ہیں؟۔

(a) دو

(b) تین

(c) چار

(iii) 'ذرا فون کرلوں' کس کی تصنیف ہے ؟

(a) رشید احمد صدیقی

(b) ابنِ انشا

(c) مرزا فرحت اللہ بیگ

(iv) ککڑی والا کس تحریر کا کردار ہے؟

(a) ایک گدھے کی سرگذشت

(b) آ گرہ بازار

(c) پھول والوں کی سیر

(v) 'ایک گدھے کی سرگذشت' کیا ہے؟

(a) سفرنامہ

(b) ناول

(c) ڈراما